نام کتاب　:　ازواج الانبیاء (ترجمہ نساء الانبیاء)

مؤلف　:　احمد خلیل جمعہ

مترجم　:　خدیجہ فرحین

سن طباعت　:　۱۹۹۹ء

تعداد صفحات　:　۳۱۰

ناشر　:　دارالاشاعت، کراچی۔

تبصرہ نگار　:　ڈاکٹر سہیل حسن ☆

زیر نظر کتاب دراصل عربی تالیف (نساء الانبیاء) کا سلیس ترجمہ ہے، جسے خدیجہ فرحین نے اردو کے قالب میں منتقل کیا ہے۔

اردو لٹریچر میں جہاں مردوں کے حوالے سے بے شمار کتابیں ملتی ہیں اسی طرح خواتین کے حوالے سے بھی اچھا خاصا لٹریچر وجود میں آ چکا ہے، ہمارے بزرگوں نے خواتین کے مسائل و احکام کے حوالے سے بہت وقیع کتابیں تحریر کی ہیں، ماضی قریب اور حال میں بھی خواتین کے لیے نہایت بہترین تالیفات اور تراجم کا ذخیرہ مارکیٹ میں آچکا ہے۔

انہی کتابوں میں اس کتاب کا شمار ہوگا، جس کے ذریعے سے آج کل کی خواتین کو انبیائے کرام کی ازواج مطہرات سے متعارف کیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے حضرت آدم، حضرت اسماعیل، حضرت یعقوب، حضرت ایوب، حضرت موسیٰ، حضرت زکریا اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کی ازواج مطہرات کا تذکرہ کیا ہے، اور ان کے ساتھ ساتھ حضرت نوح اور حضرت لوط کی غیر مسلم ازواج کا بھی ذکر کیا ہے۔

☆ ایسوی ایٹ پروفیسر/صدر شعبہ علوم القرآن والحدیث، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

ان خواتین کے تذکرہ میں جہاں ان کی سیرت شامل کی گئی ہے وہاں ان انبیائے کرام کی سیرت اور دعوت کا ذکر بھی آ گیا ہے۔

فاضل مصنف نے قرآن کریم کی آیات، احادیث نبویہ صحیحہ اور اسرائیلی روایات کی روشنی میں یہ کتاب مرتب کی ہے، جہاں تک قرآن کریم اور صحیح احادیث کا تعلق ہے تو ان کے قبول کرنے میں کسی مسلمان کو کوئی عار نہیں ہوسکتا، لیکن جہاں تک اسرائیلی روایات کا تعلق ہے وہاں سخت احتیاط کی ضرورت ہے، رسول اللہ ﷺ کے ارشاد کے مطابق نہ تو ان کی تصدیق کی جا سکتی ہے اور نہ ہی تکذیب جبکہ کتب تفاسیر اور تواریخ میں ہر طرح کی روایات پائی جاتی ہیں۔ اس لیے ایک مسلمان مؤرخ پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان مقدس ہستیوں کے تذکرہ میں غایت درجہ کی احتیاط اور دقتِ نظر کو ملحوظ رکھے۔

فاضل مترجم صاحبہ نے ترجمہ میں روانی، سلاست اور اردو زبان کی تمام نزاکتوں کا خیال رکھا ہے، قاری کو بہت کم یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ ایک ترجمہ شدہ کتاب پڑھ رہا ہے، یہ مترجم کی مہارت اور دونوں زبانوں پر یکساں عبور کی دلیل ہے۔

کتاب میں جہاں انبیائے کرام کے ساتھ (علیہ السلام) کہا گیا ہے وہاں ان کی ازواج کے لیے بھی (علیہا السلام) لکھا گیا ہے۔ جبکہ (علیہا السلام) کا لاحقہ صرف انبیائے کرام کے لیے مخصوص سمجھا جاتا ہے۔ لہذا ان خواتین کے ساتھ یہ لاحقہ درست معلوم نہیں ہوتا۔ کتاب میں اغلاط نہ ہونے کے برابر ہیں، طباعت عمدہ اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

☆☆☆